20340-نماز ترک کرنے کا کفارہ

سوال

نماز کا کفارہ کیا ہے ؟

ایک یا اوقات نماز ضائع کرنے پر بطور کفارہ کیا قیمت ادا کرنا ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

جس نے ایک یا زیادہ فرضی نمازیں بغیر کسی عذر کے ترک کردیں اسے اللہ تعالی کے ہاں سچی توبہ کرنی چاہیے ، اوراس کے ذمہ کوئی قضاء اور کفارہ نہیں، کیونکہ فرضی نماز جان بوجھ کر عمدا ترک کرنا کفر ہے .

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ہمارے اوران کے مابین عہد نماز ہے ، جس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کیا"

مسند احمد حدیث نمبر (22428) سنن ترمذی حدیث نمبر (2621) سنن نسائی حدیث نمبر (462).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"آدمی اور شرک اور کفر کے مابین نماز کا ترک کرنا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (242).

اوراس میں سچی اور پکی توبہ کے علاوہ کوئی کفارہ نہیں.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (50/6).

اسی طرح نماز ایک مؤقت شدہ عبادت ہے جو محدود وقت کے ساتھ معنی ہے ، اور جس کسی نے بغیر کسی عذر بھی مؤقت شدہ عبادت ترک کی حتی کہ اس کا متعین کردہ وقت ہی جاتا رہا مثلا نماز اور روزہ ، اور پھر وہ اس عمل سے توبہ کرے تو اس پر کوئی قضاء نہیں ہے ، اس لیے کہ شارع کی جانب سے وہ عبادت مؤقت تھی اوراس کا ابتدائی اور آخری وقت مقرر کردہ ہے .

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (322/1).

لیکن اگر کسی شخص نے شرعی عذر کی بنا پر نماز ترک کی مثلا نیند یا بھول کر تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اسے یاد آئے اور سویا ہوا بیدار ہو تو اسی وقت نماز ادا کرلے ، اس کے علاوہ کوئی اور کفارہ نہیں.

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو کوئی بھی نماز بھول جائے یا اس سے سویا رہے تو جب اسے یاد آئے وہ نماز ادا کرلے، اس کا کفارہ یہی ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر(572) صحیح مسلم حدیث نمبر(1564)

واللہ اعلم .